بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون نمبر ۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم : اتوار
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۹/۲۴ | ۲۰ شوال ۱۳۹۰ھ - ۲۰ فتح ۱۳۴۹ہش - ۲۰ دسمبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۸۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حتّی الوسع تمام دوستوں کو جلسہ سالانہ میں ضرور شامل ہونا چاہیئے

اِس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سُنائے جائیں گے جن سے ایمان، یقین اور معرفت میں ترقی ہو گی

(۱) لازم ہے کہ اِس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں۔ اور اللہ اور اس کے رسُولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اِس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بُنیاد ہے۔ اِس سلسلہ کی بُنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اِس میں آملیں گی کیونکہ اس قادر کا فِعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

(۲) "اِس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقّی پذیر ہو۔" (ایضاً)

(۳) "حتّی الوسع تمام دوستوں کو محض لِلّٰہ ربّانی باتوں کو سُننے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اِس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔" (نشانِ آسمانی)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمدللہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۹ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبۂ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے احبابِ جماعت کو اِن ایّام میں دو خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔

حضور نے فرمایا اب جبکہ صدر یحییٰ خاں نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے اور ملک میں قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات عمل میں آچکے ہیں احباب کو اِن ایّام میں ان لوگوں کے لئے جن پر قوم نے اعتماد کا اظہار کیا ہے اور جنہوں نے ملک کے لئے آئین بنانا اور قوانین وضع کرنے ہیں خصوصیّت کے ساتھ یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ان کی رہنمائی فرمائے انہیں قوم و ملک اور عوام کی بھلائی کے لئے اخلاص کے ساتھ کام کرنے اور اس تعلق میں اللہ تعالیٰ کے منشاء کو سمجھنے، اس پر عمل کرنے اور کرانے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز احباب کو صدر یحییٰ خاں اور ان کی حکومت کے لئے بھی جنہوں نے قوم کے ساتھ کئے ہوئے وعدے کو بہت عمدگی اور خوش اسلوبی سے پورا کر دکھایا دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

حضور نے مزید فرمایا دوسری خصوصی دعا جس کی طرف مَیں توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ جلسہ سالانہ کے بخیر و خوبی انعقاد سے متعلق ہے۔ ہمارا جلسۂ سالانہ تو ایک معجزہ ہے بلکہ معجزات کا ایک گلدستہ ہے جس میں قسم ہا قسم کے پھول سجے ہوئے ہوتے ہیں۔ گزشتہ ۷۹ سال سے اتنا بڑا جلسہ ہو رہا ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اتنا بڑا اجتماع ہونے کے باوجود اِس موقع پر کبھی کوئی وبا نہیں پھیلی۔ ہم یہ امر مشاہدہ کرتے چلے آرہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کا پہرہ ہوتا ہے جن کی پاک تاثیرات کے نتیجہ میں ہمارا یہ بابرکت جلسہ وبا اور بدنظمی وغیرہ سے ہر طرح محفوظ و مامون ہوتا ہے۔ محبت اور پیار کی فضا ہوتی ہے جس میں ہم فرشتوں کو نازل ہوتے دیکھتے ہیں۔ حضور نے بعض مخدوش اطلاعات کا ذکر کرتے ہوئے احباب کو توجہ دلائی کہ وہ اِن ایّام میں خصوصیت سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ سب کو ہی سفر کے دوران بھی اور جلسہ کے ایّام میں بھی اور واپسی کے وقت بھی اپنی خاص حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر اور اس کے بُرے اثرات سے بچائے۔ حضور نے فرمایا

(باقی صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے

عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں

ہمیں دفتر دوم اور دفتر سوم کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیئے اور ان کے معیار کو بلند کرنا چاہیئے

مَیں اُمید کرتا ہوں کہ جماعت انشاء اللہ اس سال ۷ لاکھ ۹۰ ہزار کے ٹارگٹ تک پہنچ جائے گی

ہمارا بیحد پیار کرنیوالا ربّ غلبۂ اسلام کے منصوبہ کو خود کامیاب کرکے اس کامیابی کا سہرا ہمارے سر باندھنا چاہتا ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۲۳ ر اخاء ۱۳۴۹ ہش (۲۳ ر اکتوبر ۱۹۷۰ء) بمقام مسجد مبارک ربوہ
مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے ان آیات کی تلاوت کی:۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ۔ (الشوریٰ آیت ۳۷)

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔ (الجمعہ آیت ۱۲)

اور پھر فرمایا:۔

پچھلے جمعہ مَیں نے دوستوں کو بتایا تھا کہ میرے خون کی شکر معمول سے کافی بڑھ گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا ہے بغیر دوائی کے استعمال کے گزشتہ اتوار کو خون کا جو دوسرا امتحان ہوا اس میں خون کی شکر ۲۶۲ سے گر کر ۲۲۱ پر آگئی تھی۔ یہ بھی زیادہ ہے۔ بہرحال

دوست دعا کرتے رہیں

اس عرصہ میں پیچش کا مجھے تیسرا حملہ ہوا ہے۔ یہ مرض پیچھا نہیں چھوڑتی۔ دوائی کھاتا ہوں آرام آجاتا ہے۔ دوائی چھوڑ دیتا ہوں تو پھر حملہ کر دیتی ہے۔ اسی طرح چل رہا ہے۔ پھر صُبح سے گلے کی خراش اور نزلے کی تکلیف شروع ہوگئی ہے۔ دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ فضل کرے اور ساری زندگی کام کی زندگی بنائے۔ ان تین دنوں میں انصار اللہ کا اجتماع ہے۔ انصار اللہ کے دوست باہر سے آئے ہوئے ہیں۔ یہ بھی کافی بڑا پروگرام ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اسے نباہنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے اور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ میں

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان

کرتا ہوں جو یکم نبوت (یکم نومبر) سے شروع ہوگا۔ یہ نیا سال تحریکِ جدید کے دفتر اوّل کا سینتیسواں[37] سال ہے اور دفتر دوم کا ستائیسواں[27] سال ہے اور دفتر سوم کا چھٹا سال ہے۔

دو[2] سال قبل مَیں نے جماعت کو یہ توجہ دلائی تھی کہ تحریک جدید کے کام کی طرف پہلے سے زیادہ متوجہ ہوں اور زیادہ قربانیاں کریں اور زیادہ ایثار دکھائیں اور اپنی نئی نسل کو زیادہ بیدار کریں اور انہیں قربانیوں کے لئے تیار کریں۔ دفتر سوم کی ذمہ داری تو انصار اللہ پر ڈالی گئی تھی۔ اس میں بھی ابھی کافی سُستی ہے۔

اس دو[2] سال میں وہ ٹارگٹ جو مَیں نے تحریکِ جدید کے سامنے رکھا تھا یا یوں کہنا چاہیئے کہ تحریک کے تعلق میں جماعت کے سامنے رکھا تھا وہ یہ تھا کہ پاکستان کے احمدیوں کی یہ مالی قربانی سات لاکھ نوّے ہزار روپے ہونی چاہیئے۔ مگر

جماعت اس ٹارگٹ تک نہیں پہنچ سکی

کچھ جائز وجوہات بھی ہیں۔ پہلے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے چندوں کا زائد بار تھا اب بار تو نہیں کہنا چاہیئے اللہ تعالےٰ نے اپنے پیار کے جو دروازے کھولے تھے ہم اپنی غفلتوں کی وجہ سے یا اپنی بشری کمزوری کے نتیجہ میں اتنا فائدہ نہیں اُٹھا سکے جتنا کہ ہمیں اُٹھانا چاہیئے تھا یا جتنا ہمارا پیارا ربّ ہم سے توقع رکھتا تھا کہ ہم اُٹھائیں گے۔ باوجود

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

کی زائد قربانیوں کے جو جماعت دے رہی تھی پھر بھی پہلے کی نسبت

56

تحریک نے ترقی کی ہے پینتیسویں (۳۵) سال میں چھ لاکھ تیس ہزار تک پہنچے اور چھتیسویں سال میں چھ لاکھ پینسٹھ ہزار تک پہنچے اور سات لاکھ نوے ہزار تک جو میں نے ٹارگٹ مقرر کیا تھا اس میں ابھی ایک لاکھ پچیس ہزار کی کمی ہے کیونکہ اس عرصہ میں "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کا بھی مطالبہ ہوا ہے یہ مطالبہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق ہوا ہے مغربی افریقہ کی ضرورت کے مطابق یہ مطالبہ ہوا ہے۔ اسلئے میں نے سات لاکھ نوے ہزار کا جو ٹارگٹ رکھا تھا کہ یہاں تک جماعت کو پہنچنا چاہیئے اس میں کوئی زیادتی نہیں کرنا چاہتا لیکن میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت اس سال انشاء اللہ وہاں تک پہنچ جائے گی۔

بعض جماعتوں نے اس طرف توجہ دی ہے بعض نے بڑی غفلت برتی ہے۔ اگر ہم

جماعتوں کا سرسری جائزہ

لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ کراچی کی جماعت اپنے ٹارگٹ کو پہنچ گئی ہے جب میں نے یہ اعلان کیا تھا یعنی سات لاکھ نوے ہزار کا ٹارگٹ مقرر کیا تھا تو دفتر تحریک نے ہر بڑی جماعت اور ضلع کا نسبتی طور پر ٹارگٹ مقرر کر دیا یعنی جو چونتیسویں پینتیسویں سال کا چندہ تھا اس کے ٹوٹل اور سات لاکھ نوے ہزار کی جو نسبت بنتی تھی اس نسبت سے تحریک نے کہا کہ ہر جماعت اور ضلع اتنا زیادہ دے دے تو جو ٹارگٹ ہے وہ پورا ہو جاتا ہے۔ اس نسبت سے یعنی سات لاکھ نوے ہزار کے ٹارگٹ کے لحاظ سے کراچی کو جتنا دینا چاہیئے تھا اتنا اس نے دیدیا ہے۔ الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ اسی طرح اسلام آباد ہے پھر ضلع ہزارہ ہے پھر جہلم شہر ہے۔ اسی طرح نوابشاہ شہر و ضلع ہے۔ پھر ساہیوال شہر ہے۔ پھر ڈیرہ غازیخاں شہر و ضلع ہے۔ پھر بہاولپور شہر و ضلع ہے اور اسی طرح ڈھاکہ شہر۔ ان سب نے اپنے

تحریک جدید کے چندے اس نسبت سے بڑھا دیئے

کہ جس نسبت سے سات لاکھ نوے ہزار کی رقم پوری کرنے کیلئے ان پر ذمہ داری آتی تھی اللہ تعالےٰ انہیں بھی جزائے خیر عطا فرمائے۔

لیکن بعض ایسی جماعتیں بھی ہیں جو کچھ سست ہیں اور بعض ایسی جماعتیں ہیں جن سے ہم توقع رکھتے تھے کہ وہ اس طرف زیادہ توجہ دیں گی مگر انہوں نے توجہ نہیں دی۔ مثلاً ربوہ ہے۔ ربوہ اپنے اس ٹارگٹ کو نہیں پہنچا اور یہ بڑے افسوس کی بات ہے۔ ربوہ کو تو

باہر کی جماعتوں کے لئے نمونہ

بننا چاہیئے مگر یہ نمونہ نہیں بنے۔ نہ صرف یہ کہ ربوہ کے دوست باہر کی جماعتوں کے لئے نمونہ نہیں بنے بلکہ انہوں نے کراچی اور دوسرے شہر و اضلاع کے نمونے سے بھی فائدہ نہیں اٹھایا ٹارگٹ کے لحاظ سے ربوہ کو نوے ہزار کی رقم دینی چاہیئے تھی جس میں سے صرف ستاون (۵۷) ہزار کے وعدے ہیں۔ اسی طرح لاہور شہر کا حال ہے یہ ابر احمدیوں کا شہر ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ قربانی کی کامل روح موجود نہیں یا اس روح کو بیدار نہیں کیا گیا۔ دوسری بات زیادہ صحیح معلوم ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے روح تو ہے لیکن نظامِ جماعت لاہور نے اس روح کو کماحقہ بیدار نہیں کیا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان کا بھی پورا نوے ہزار ٹارگٹ بنتا تھا لیکن صرف بہتر ہزار کے وعدے ہیں پھر سیالکوٹ شہر ہے۔ انہیں پندرہ ہزار کا ٹارگٹ دیا گیا تھا ان کے دس ہزار کے وعدے ہیں (ویسے میں نے سینکڑے چھوڑ دیئے ہیں ہزاروں میں بات کر رہا ہوں) اسی طرح راولپنڈی شہر ہے جس کے پہلو میں اسلام آباد شہر ہے جس نے اپنا ٹارگٹ پورا کر دیا ہے لیکن راولپنڈی شہر کا چون ہزار روپے ٹارگٹ بنتا تھا اور انہوں نے وعدے صرف تیس (۳۰) ہزار کے کئے ہیں یعنی قریباً پچپن فیصد ہیں۔ یہ بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ پھر ملتان شہر ہے اس کا ٹارگٹ سترہ (۱۷) ہزار تھا اور انہوں نے وعدے کئے ہیں گیارہ ہزار کے۔

دفتر نے یہ رپورٹ دی ہے

کہ جو شہر یعنی ضلع کا صدر مقام پیچھے ہے وہاں کی ضلعی جماعتیں بھی پیچھے ہیں۔ یہ تو ایک طبعی بات ہے۔ جب کسی جماعت نے توجہ نہیں کی اور سستی دکھائی نظامِ جماعت نے اپنی ذمہ داری کو نہیں نباہا تو اگر شہر پیچھے ہے تو ضلع یقیناً پیچھے ہوگا بلکہ غالباً کچھ زیادہ پیچھے ہوگا۔ بہرحال ہمارے سامنے یہ بڑی افسوسناک تصویر آتی ہے اللہ تعالیٰ فضل کرے اور ہمیں اپنی ذمہ داری نباہنے کی توفیق عطا کرے۔

میں نے آپ کو کچھ معیار بھی بتائے تھے یعنی دفتر اول اس حساب سے اوسطاً رقم دے رہا ہے۔ دفتر دوم کی اوسط کیا ہے اور دفتر سوم کی اوسط کیا ہے۔ اور چونکہ دفتر اول کی اوسط بہت اچھی تھی اور اب بھی ہے اسلئے میں نے اس میں زیادتی نہیں کی تھی۔

دفتر اول میں جو حصہ لینے والے ہیں ان کی

اوسط فی کس ۴۲/۰ روپے ہے

اور یہ اوسط بڑی اچھی ہے کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ دفتر اول میں بہت سے احباب کافی بڑی عمر کے ہیں اور میرا یہ خیال ہے (اگرچہ اس حصہ کی میرے پاس رپورٹ تو نہیں لیکن ان کی میرے پاس جو روزانہ رپورٹیں آتی ہیں ان سے پتہ لگتا ہے) کہ دفتر اول کی مجموعی رقم کم ہوگئی ہے اور ہونی چاہیئے تھی کیونکہ بڑی عمر کے لوگ اس میں شامل ہیں۔ وفات بھی انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ بعض دفعہ تو روزانہ یا دوسرے دن یہاں جنازہ آ جاتا ہے اس سے پتہ لگتا ہے کہ یہ زندگی تو فانی ہے۔ ہمیشہ کے لئے دنیا میں تو کسی نے نہیں رہنا ہم یہاں آئے ہیں پھر گذر جائیں گے۔

تاہم دفتر اول والوں نے اپنی ۴۲ کی اوسط برقرار رکھی ہے۔ اور یہ بڑی خوشی کی بات ہے اللہ تعالےٰ انہیں بہترین جزاء عطا فرمائے ۴۲ کے مقابلے میں دفتر

دوم کی اوسط فی کس

غالباً ۲۰ یا ۲۱ تھی لیکن میں نے کہا کہ اسے ۳۰ تک لیکر جاؤ یہ اوسط بڑھی تو ہے لیکن ۳۰ تک ابھی نہیں پہنچی صرف ۲۴ تک پہنچی ہے۔

دفتر دوم وہ دفتر ہے جس نے دفتر اول کی جگہ لینی ہے اور عملاً خاموشی کیساتھ لے رہا ہے۔ دفتر اول میں حصہ لینے والوں کی تعداد دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے۔ کیونکہ نئے تو اس میں شامل نہیں ہو رہے۔ دفتر دوم کی تعداد زیادہ ہے اور انہوں نے

ان کی جگہ لینی ہے اور پھر دفتر سوم نے دفتر دوم کی جگہ لینی ہے اور پھر دفتر چہارم آجائے گا اپنے وقت پر جس نے دفتر سوم کی جگہ لینی ہے۔ دفتر اوّل کی اوسط فی کس اور دفتر دوم کی اوسط فی کس میں بڑا فرق ہے۔ ایک طرف ۶۴ روپے فی کس اور دوسری طرف ۲۴ روپے فی کس جس کا مطلب یہ ہے کہ ۴۰ روپے فی کس کا فرق ہے اور

یہ فرق ہمیں فکر میں ڈالتا ہے

اس کا ایک نتیجہ تو یہ نکلتا ہے کہ دفتر دوم میں قربانی کی وہ روح نہیں جو دفتر اوّل میں پائی جاتی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ دفتر دوم والوں کی آمد شروع میں تھوڑی ہوتی ہے مگر انسان ترقی کرتا ہے مثلاً جو دوست گورنمنٹ کے ملازم ہیں ان کی ہر سال ترقی ہوتی ہے۔ جتنی بڑی عمر کے ہوں گے وہ زیادہ تنخواہ لے رہے ہوں گے۔ پھر انسان تجربے میں بھی ترقی کرتا ہے ایک شخص نوکر نہیں لیکن تجارت کر رہا ہے شروع میں اسے تجربہ نہیں یا شروع میں اس کے پاس سرمایہ نہیں تھا۔ پھر آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ جن لوگوں کے مالوں میں برکت ڈالتا ہے وہ اپنے تجربے میں بھی ترقی کرتے ہیں اور ان کے سرمائے میں بھی ترقی ہوتی ہے، اُن کی آمد بھی زیادہ ہونے لگ جاتی ہے۔ یہ اپنی جگہ صحیح ہے لیکن یہ بھی صحیح ہے کہ ۶۴ اور ۲۴ کی نسبت ہمارے دل میں بڑا فکر پیدا کرتی ہے۔ اس لئے ہمیں

دفتر دوم کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیئے

اور ان کے معیار کو بلند کرنا چاہیئے۔

دفتر سوم میں بہت سے طالب علم بھی ہیں دفتر دوم میں بھی کچھ ہوں گے لیکن دفتر سوم کی نسبت بہت کم ہیں۔ دفتر سوم کا معیار ۱۳ انی حد تھا۔ پھر میں نے کہا اسے بڑھاکہ ۲۰ تک لے جاؤ۔ یہ بڑھا تو ہے یعنی ۱۳ سے ۱۵ تک آ گئے ہیں لیکن ابھی ۲۰ تک نہیں پہنچے

دفتر سوم کی دو ذمہ داریاں

انصار اللہ پر عاید ہوتی ہیں ایک یہ کہ دفتر سوم میں زیادہ کم عمر بچے ہیں یا وہ ہیں جن کی احمدیت میں کم عمر ہے یہ ہر دو تربیت کے محتاج ہیں اور ان ہر دو کی تربیت کا کام خدام الاحمدیہ کا نہیں بلکہ انصار اللہ کا کام ہے مجموعی حیثیت میں وہ زیادہ تربیت یافتہ ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ انصار اللہ میں بعض نئے احمدیت میں داخل ہونیوالے بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ انہیں ہم خدام الاحمدیہ یا اطفال میں تو نہیں بھیجتے مثلاً جو ۴۵ یا ۵۰ سال کی عمر میں آج احمدی ہوا ہے اور ہر مہینے بیسیوں اور سینکڑوں لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ بہرحال اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ میں جائیں گے اور ان کی تربیت کمزور ہوگی۔ لیکن زیادہ تر اسوقت نوجوانوں میں ہے اور میں بڑا خوش ہوں ہماری اگلی نسل میں بڑوں کی نسبت دین کی طرف بھی اور اسلام کے حقیقی نور کی طرف بھی اور احمدیت کی طرف بھی زیادہ توجہ ہے اور بعض جگہ تو اس وجہ سے فکر پیدا ہوتی ہے دو تین جگہ سے یہ رپورٹ آئی ہے کہ انہوں نے ایک فتویٰ دے دیا تھا کہ احمدی کافر ہیں اسکے مقابلے میں اس وقت کچھ دو چیزیں آگئی ہیں۔

میں ضمناً یہ بھی بتا دوں کہ دُنیا جو مرضی کہتی رہے اگر

ہمارا رب ہمیں کافر نہیں کہتا

تو ہمیں کوئی فکر نہیں۔ لیکن چونکہ بہت سے احمدیت سے باہر ہیں وہ غلط راستے پر چل سکتے ہیں غلط نتائج لے سکتے ہیں اسلئے ہمیں بعض دفعہ کفر کے فتوؤں کا جواب دینا پڑتا ہے کہ ہائیکورٹ نے بھی یہ فیصلہ کیا اور قوم کے محبوب سیاسی رہنما قائداعظم نے بھی یہ کہا وغیرہ وغیرہ۔ یہ جو نئے نئے احمدیت میں داخل ہوئے ہیں یا جو احمدی نہیں ہیں اُن کے لئے ہمیں یہ چیزیں چھپوانی پڑی ہیں۔ ورنہ ہمیں کیا ضرورت ہے؟ جس کے کان میں اللہ تعالیٰ یہ کہہ رہا ہو کہ میں تجھے مسلمان سمجھتا ہوں اسے کسی اور کے فتوے کی ضرورت تو باقی نہیں رہتی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان کافی ہے اور الحمد للہ وہ ہمیں یہی کہہ رہا ہے

میں تمہیں مسلمان سمجھتا ہوں

لیکن جب ہم دوسروں کے لئے چھپواتے ہیں۔ جماعت احمدیہ لاہور کے ایک دوست نے کچھ پوسٹر بھی شائع کئے تو دو تین جگہ سے یہ رپورٹ آئی کہ جب یہ پوسٹر لگائے جا رہے تھے تو چونکہ ہمارے خلاف تعصب بھی ہے (اور یہ تعصب جہالت کے نتیجہ میں ہے یا عدم علم کے نتیجہ میں ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم انہیں صحیح واقفیت بہم پہنچائیں اسلئے ایسے موقع پر ہمیں ان کے اوپر رحم ہی آتا ہے۔ اپنے اوپر غصہ آتا ہے کہ ہم نے صداقت صحیح رنگ میں اُن تک کیوں نہیں پہنچائی۔) بہرحال تعصب ہے۔ چنانچہ کئی لوگ کھڑے ہو گئے کہ ہم یہ پوسٹر نہیں لگانے دیں گے۔ اس پر کئی غیر احمدی دوست اُن کے مقابلہ پر کھڑے ہو گئے کہ ہم دیکھیں گے تم کس طرح پھاڑتے ہو۔ پس ایسی لڑائی میں ہم شامل تو نہیں ہونگے لیکن ملوث سمجھے جائیں گے حالانکہ وہاں کوئی احمدی نہیں لڑے گا کیونکہ لڑنے کا تو نہ ہمیں حکم ہے اور نہ ہمیں ایسی تربیت دی گئی ہے لیکن جن کی توجہ غلبہ اسلام کی اس مہم کی طرف ہوتی ہے ان کو جوش آجاتا ہے اور ہمیں وہاں خاموش ہی رہنا پڑتا ہے

سنہ ۵۳ء میں جب کالج پر کسی طرف سے انھوں نے یورش کی تو ایک ایسا گروہ آیا جس نے پتھراؤ کیا تعلیم الاسلام کالج اس وقت لاہور میں ڈی اے وی کالج کی بلڈنگ میں تھا۔ چنانچہ جب کالج پر پتھراؤ کیا گیا تو ان کے مقابلے میں ہمارے طالبعلموں نے بھی پتھراؤ کیا۔ مجھے جب پتہ لگا تو میں بڑا پریشان ہوا کہ انہوں نے احمدیت کی تربیت کے خلاف ایسا کیسے کر دیا۔ دراصل ہمارے کالج کے ہوسٹل میں ۶۰ فیصد طالب علم ایسے تھے جو احمدی نہیں تھے۔ جب میں نے تحقیق کی تو مجھے پتہ لگا کہ جن لڑکوں نے جواباً پتھراؤ کیا ہے۔ ان میں ایک بھی احمدی نہیں تھا۔ لیکن چونکہ وہ ہمارے درمیان رہتے تھے ہمارے طالب علموں کو دیکھتے تھے ہمارے ساتھ انکا تعلق تھا انہیں یہ پتہ تھا کہ

یہ مظلوم جماعت ہے

اس لئے ان کو غصہ آگیا اور جوابی پتھراؤ کیا مگر اس میں احمدی طلبہ ملوث نہیں تھے۔ انکوائری کمیشن میں آئی جی انور علی صاحب نے اس بات کو پیش کر دیا کہ دیکھیں جی یہ دونوں طرف سے ہو جاتا ہے۔ اس سے زیادہ طیش آجاتا ہے۔ تعلیم الاسلام کالج پر جب حملہ ہوا تو اندر سے بھی پتھراؤ ہو گیا۔ میرے ساتھی میرے پاس پہنچے اور کہنے لگے کہ آپ کو پتہ ہے کہ اس پتھراؤ میں احمدی طلباء شامل نہیں تھے۔ اس لئے ہماری طرف سے یہ موقف لینا چاہیئے کہ یہ غیر احمدی طلباء کا کام ہے۔ میں نے کہا یہ نہیں ہو سکتا۔ جنہوں نے پیار کے ساتھ ہمارا ساتھ دیا ہے ہم ان کے خلاف انکوائری کمیشن میں کچھ نہیں کہیں گے۔ ہمیں وہ بدنام کرتے ہیں تو کرتے رہیں لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ طالب علم جو احمدی نہیں تھے انکو اپنے کالج کے بچے چونکہ غیرت آئی اور انہوں نے ہماری خاطر ایک قدم اٹھایا بے شک وہ ہمارے نزدیک غلط قدم تھا لیکن ان کے نزدیک تو درست تھا۔ اگر ان کا قدم غلط ہے تو باہر سے بھی پتھراؤ اندر نہیں آنا چاہیئے تھا اور اندر سے بھی باہر پتھر نہیں جانا چاہیئے تھا لیکن جنہوں نے ہماری خاطر یہ قدم اٹھایا ہے

ہم ان کے خلاف یہ قدم نہیں اٹھائیں گے وہ احمدی نہیں تھے غیر احمدی تھے وہ تو ہمارے نہیں چاہے احمدی ہیں یا نہیں ہماری خاطر انہیں غیرت آئی ہماری خاطر انہیں جوش آیا۔ پس ہمیں فکر یہ رہتا ہے کہ کام کوئی کرے گا اور نام ہمارا بدنام ہوگا

ہمارا موقف پیار کا موقف ہے

ہم ان کو بدنام نہیں کریں گے جو ہماری خاطر غلطی کر رہے ہوں گے اپنے سر لے لیں گے۔

غرض یہ نوجوان طبقہ اس وقت احمدیت کی طرف زیادہ توجہ کر رہا ہے۔ اور ہم پر بھی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ پڑھے لکھے طالب علم ہیں لیکن اکثر مظلوم ہیں۔ ان سے بھی کوئی پیار نہیں کرتا۔ ایک دفعہ بہت سے غیر احمدی طالب علم مجھ سے ملنے آئے ان میں کئی ایک لیڈر ٹائپ کے تھے۔ جب میں اٹھا تو ایک لیڈر طالب علم کے منہ سے ایک ایسا فقرہ نکلا جسے سُنکر مجھے خوشی بھی ہوئی لیکن مجھے دُکھ بھی بہت ہوا۔ جب ہم ڈیڑھ دو گھنٹے کی ملاقات کے بعد فارغ ہوئے اس کے بعد مصافحہ کرنا تھا وہ میرے دائیں طرف بیٹھا ہوا تھا۔ پہلے اسی سے میں نے مصافحہ کرنا تھا۔ وہ آہستہ سے مجھے کہنے لگا کہ آج پہلی دفعہ کسی شریف آدمی نے ہم سے شرافت سے باتیں کی ہیں مجھے یہ سنکر خوشی تو ہوئی کہ اس طرح

جماعت کا اس پر اثر ہوا

لیکن مجھے انتہائی دُکھ ہوا کہ وہ نسل جس کے اوپر قوم کی ساری ذمہ داری پڑنے والی ہے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں عقل دی ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں فراست دی ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں جذبہ دیا ہے وہ آگے نکلنے والی نسل ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ان سے کبھی کسی نے شرافت سے بات کی ہے یا نہیں۔ میں یہ ضرور کہوں گا کہ ان کے دل میں یہ احساس ہے کہ ہم سے کسی نے کبھی شرافت سے بات نہیں کی۔ اور اصل تو احساس ہوتا ہے۔ پس جہاں مجھے تھوڑی بہت خوشی ہوئی وہاں مجھے بڑی تکلیف بھی ہوئی۔ پس یہ پیارے بچے اب آ رہے ہیں اور آئیں گے

ان کی تربیت انصار اللہ کا کام ہے

یہ کام میں نے خدام الاحمدیہ کے سپرد نہیں کیا اس طرف توجہ دینی چاہیئے دفتر سوم کے چندے کی فی کس اوسط ۱۳ سے ۱۵ تک پہنچ گئی ہے یہ خوشکن ہے لیکن ۲۰ تک ان کو پہنچنا چاہیئے اور اس سال پہنچنا چاہیئے انصار اللہ ہر جگہ جائزہ لیں اور اپنی تھوڑی سی سستیاں ترک کر دیں تو زیادہ اچھا ہے حالات بڑی تیزی سے بدل رہے ہیں۔

مثلاً افریقہ ہے یہ بات بھی ضمناً ہے خوشخبری ہے۔ اسلئے آپ کو سنا دیتا ہوں جو ہماری

"آگے بڑھو" کی سکیم

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے ساتھ تعلق رکھتی ہے اس کے ماتحت ہمارے پہلے ڈاکٹر نے غانا میں جا کر کام شروع کر دیا ہے۔ الحمد للہ۔

اور زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ جس جگہ انہوں نے کام شروع کیا ہے وہاں ان کو رہائش کے لئے مکان اور کلینک کے لئے اتنا بڑا مکان جسے حکومت نے بھی مان لیا ہے کہ یہ ٹھیک ہے وہ ایک ایسے پیراماؤنٹ چیف نے عطا کیا ہے۔ (ہم اس کے بڑے ممنون ہیں) جو ابھی احمدی نہیں ہے۔ اس قسم کے حالات ہیں وہ قومیں ہم سے تعاون کر رہی ہیں۔ کئی اور قومیں ہیں جو ہم سے حسد کر رہی ہیں ہمیں حسد کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ جو قومیں ہم سے تعاون کر رہی ہیں۔ وہ اس بات کی اہل ہیں اُن کا یہ حق ہے کہ ہم ان کی خدمت کے لئے وہ سب کچھ کریں جو ہمارے بس میں ہے۔ اس طرح وہاں

57

بہت سارے وعدے کئے گئے ہیں

عمل بھی شروع ہو گیا ہے پیراماؤنٹ چیف نے بہت بڑا ہال کلینک کھولنے کے لئے دیدیا ہے۔ دراصل غانا کی حکومت کچھ نخرے دکھا رہی ہے کہ پہلے ان سے کلینک کے لئے مکان کی [illegible] اپروول لو اور یہ کرو اور وہ کرو۔ مگر یہ ہال اتنا بڑا تھا کہ حکومت غانا کو کوئی اعتراض پیدا نہیں ہوا۔ اور ڈاکٹر بھی جا رہے ہیں۔

غرض یہ بات ضمناً بھی ہے اور اس کا تعلق بھی ہے۔ یہ جو اگلی نسل ہمارے اندر شامل ہو رہی ہے اور بڑی تعداد میں شامل ہو رہی ہے اسکی تربیت کی رفتار پہلے کی نسبت زیادہ ہونی چاہیئے تاکہ یہ اپنی ذمہ داریاں نباہنے کے زیادہ قابل ہو جائیں کیونکہ جب کام بڑھ گیا تو بہر حال ہمیں ادھر ادھر سے اور زیادہ آدمی لینے پڑیں گے۔ اور اس وقت کام بڑھنے کا یہ حال ہے۔ نائیجیریا نے ہمیں (مجھے صحیح یاد نہیں) ۸ یا ۱۰ آدمیوں کا کوٹا دے رکھا تھا۔ اس سے زیادہ وہاں ہمارے آدمی نہیں جا سکے۔ کیونکہ حکومت نے تعداد مقرر کی ہوئی ہے۔ اب جب میں وہاں گیا ان سے باتیں کیں تو وہاں کی جماعت کو بھی جوش آیا اور ان کا ایک وفد وہاں کے وزیر سے ملا اور مطالبہ کیا کہ جس طرح حکومت نے کیتھولکس کو ۱۵۰ ڈاکٹروں اور پادریوں کو اجازت دے رکھی ہے اسی طرح ہمیں بھی اجازت دو۔ چنانچہ انہیں بھی ۵۰ کی اجازت ملنے کی امید ہے دوست دعا کریں۔ ۵۰ آدمیوں کی اجازت مل جائے اسوقت وہاں دس آدمی ہیں۔ ۴۰ آدمی جن کی اجازت ملے گی وہ وہاں موجود نہیں اور اگر آپ نے وہاں آدمی نہ بھیجے تو بڑی سُبکی ہوگی وہ کہیں گے کہ تم بڑے طمطراق کیساتھ آگئے تھے کہ ہمیں دس کی بجائے ۵۰ کی اجازت دو اور تم آدمی کوئی نہیں بھیج رہے اور اگر ہم آدمی بھجدیں تو بڑی ذمہ داری ہے مالی لحاظ سے بھی اور کئی دوسرے لحاظ سے بھی انشاء اللہ رضاکار بھی آنے چاہئیں پیسے بھی لاکھوں خرچ ہوگا۔ پس آپ دعائیں بھی کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پیسے بھی دیگا اور رضاکار بھی دیگا لیکن اپنے تعلق کو اپنے رب سے قطع نہ کریں کیونکہ جب تک یہ تعلق قائم ہے ہمیں فکر نہیں ہم میں بعض کمزوریاں ہیں جو چست ہیں وہ انکو تیز کر دیں گے

اس وقت تو ضرورت کچھ اس قسم کی ہے کہ جس طرح روم اور ایران کے فتنے کو اور جو انکے منصوبے تھے اسلام کو مٹانے کے ان میں ان کو ناکام کرنے کیلئے بیشمار جرنیلوں کی ضرورت پڑی تھی (بیشمار تو ہمارا محاورہ ہے) ہمیں وہ کہیں نظر ہی نہیں آ رہے تھے ضرورت سے پہلے نمایاں طور پر انکا نام ہی نہیں لکھا گیا لیکن ضرورت پڑنے پر وہ اس طرح اُبھرے ہیں کہ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ رومیوں اور ایرانیوں کو سینکڑوں سال سے فنون جنگ کی مہارت حاصل تھی۔ اور پھر یہ قومیں بزدل بھی نہیں تھیں کہ مسلمان اٹھے اور انکو شکست دیدی۔ یہ بڑے بہادر تھے اتنے بہادر تھے کہ ایران میں یہ دستور تھا کہ کئی سپاہی زنجیروں سے اپنے آپکو جکڑ لیتے تھے اور یہ زنجیریں غالباً چار قسم کی ہوتی تھیں تین آدمیوں کو آپس میں باندھنے کی۔ پانچ آدمیوں کو آپس میں باندھنے کی۔ سات آدمیوں کو آپس میں باندھنے کی اور دس آدمیوں کو آپس میں باندھنے کی۔ اب دس سپاہی کھڑے ہوتے ہیں تلواریں اور نیزے لیکر اور ان کے پاؤں ایکدوسرے کے ساتھ زنجیروں میں بندھے ہوئے ہیں اگر وہاں ان میں سے ایک مر جائے تو وہ بوجھ ہے باقی دو پر یا نو پر۔ اور

دو ایک نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں

زنجیروں میں بندھ کر مسلمانوں کے خلاف کھڑے ہو جاتے تھے اور بڑے مالدار بھی تھے اور پوری طرح مسلح ہوتے تھے۔ اُس زمانہ میں ہندی فولاد بڑا مشہور تھا اس کی انہوں نے زرہیں بنی ہوئی تھیں خود بھی ہوئی تھیں۔ انکی تلواریں اچھی۔ زرہ اور خود اچھے

تیر سے اچھے جرنیل اچھے۔ کئی سالوں کی ان کی ٹریننگ ہوتی تھی۔ ان کی خود کا یہ حال تھا کہ ایک دفعہ ان کا ایک جرنیل نکلا۔ ان کا یہ دستور تھا کہ انفرادی جنگ کے لئے وہ اپنے مدمقابل سے دست بدست جنگ کے لئے آدمی بلاتے تھے۔ چنانچہ ان کا ایک جرنیل نکلا اور اس نے حضرت خالدؓ بن ولید کو للکارا کہ میرے مقابلے پر آؤ۔ جب یہ گئے تو انہوں نے اپنی تلوار پورے زور کے ساتھ اس کے سر پر ماری مگر ان کے ہاتھ میں صرف دستہ رہ گیا اور تلوار ٹوٹ کر دُور جا پڑی اور دستہ ہاتھ میں۔ مگر اس جرنیل کو کچھ نہ ہوا۔ خیر اللہ تعالیٰ نے حضرت خالدؓ کو بچالیا۔ میں اس وقت اس تفصیل میں نہیں جانا چاہتا۔ میں یہ بتا رہا ہوں کہ وہ ہر لحاظ سے مسلح اور تربیت یافتہ ہوتے تھے۔

اسلام سے پہلے عرب کی لڑائیاں

قبیلے قبیلے کی لڑائیاں ہوا کرتی تھیں۔ نہ ان کو اس قسم کے فنون جنگ آتے تھے جس قسم کے رومیوں اور ایرانیوں کے تھے۔ گو ان کے طریقوں میں آپس میں کچھ اختلاف بھی تھا مگر مسلمانوں کو یہ طریقے نہیں آتے تھے لیکن ایک صبح کو جب ضرورت پڑی تو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بہترین فوجی دماغ عطا کر دیئے اس کے خزانے تو خالی نہیں وہ تو بھرے ہوئے ہیں۔

پس آپ یہ دعا کریں کہ جس صبح کو ہمیں ضرورت پڑے تو ہمیں نہایت ذہین اور صاحب فراست اور تحمّل والے اور غیروں کے ساتھ پیار کرنیوالے اور اُن کی خاطر قربانیاں دینے والے اور ان کی خدمت کرنے والے اور ان کو اپنے سینے سے لگانے والے روحانی جرنیل مل جائیں۔ وہاں جا کر یہ بھی جرنیل ہیں مگر تلوار کے بغیر۔ جس کے ہاتھ میں قرآن کریم ہے وہ زیادہ اچھا جرنیل ہے۔ قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کے ہاتھ میں بھی قرآن کریم تھا لیکن دشمن نے مجبور کر دیا تھا تلوار نکالنے پر، ورنہ وہ بھی صرف قرآن کریم لے کر باہر نکلتے تھے۔

غرض جتنے بھی جرنیلوں کی ہمیں ضرورت پڑے وہ ہمیں ملتے چلے جائیں۔ آخر پہلے زمانہ میں مسلمانوں نے جرنیل بنانے کے لئے سٹاف کالج تو نہیں کھولے تھے۔ اللہ تعالیٰ جو معلم حقیقی ہے اس نے ضرورت پڑنے پر اپنے

پیار کا جلوہ دکھایا بڑا ہی حسین جلوہ

انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ میں نے بتایا ہے کہ تاریخ میں ان لوگوں کے نام کسی شمار میں نہ تھے۔ آدمی حیران ہوتا ہے کہ یہ کہاں سے آگیا۔ پتہ لگا یہ مدینہ سے آگیا ہے اور مدینہ کی گلیوں میں وہ بے چارا اس طرح پھر رہا ہوگا جس طرح ہمارا نائیجیریا کا مبلغ انچارج ربوہ میں آکر ربوہ کی گلیوں میں پھرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر تو کچھ ہو نہیں سکتا اور اس کی مدد کو جذب کرنے کے لئے ایک تو ہمیں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت چاہیئے اور دوسرے عاجزانہ دعائیں چاہئیں۔ آپؐ کی محبت میں اللہ تعالیٰ کی محبت آجاتی ہے۔ آپؐ نے اپنے پیدا کرنے والے رب سے جو محبت کی ہے وہ کسی اور فرد بشر نے نہیں کی۔

دفتر سوم کو جس میں

روز بروز ترقی ہوتی چلی جائے گی

کیونکہ نوجوانوں کو اس طرف بڑی توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ وہ آئیں گے تو دفتر سوم میں داخل ہو جائیں گے۔ دفتر سوم میں جب داخل ہونگے غیر تربیت یافتہ ہوں گے۔ آج احمدی ہوئے کل کو اُس نے تحریک جدید کا چندہ لکھوا دیا۔ اس پر ذمہ واری پڑ گئی جو ہر احمدی نوجوان پر پڑتی ہے۔ اس کو اپنا نفس مارنا پڑے گا۔ اس کو گالیاں سُن کر بجائے چپیڑ لگانے کے دعا دینی پڑے گی۔ اُسے بڑے زبردست ضبط اور نفس پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ دوسروں کو تو بڑا آرام ہے، غصہ آیا چپیڑ لگا دی۔ ایک چپیڑ کھالی ایک چپیڑ لگا دی۔ پر ایک احمدی کی نہ یہ تربیت ہے اور نہ اسے یہ زیبا دیتا ہے۔ اُسے تو یہ تربیت دی جاتی ہے کہ چپیڑ کھاؤ اور

دعا دو اور دل جیتو

ہم نے لوگوں کے سر پھاڑ کر ترقی نہیں کرنی بلکہ غلبۂ اسلام کی یہ مہم لوگوں کے دل جیت کر سر ہوگی۔ جس طرح یورپ سے میں نے جا کر کہا تھا کہ تمہارے دل جیتیں گے اور اسلام کو پھیلائیں گے اسی طرح میں یہاں بھی کہتا ہوں۔ کسی سے ہماری دشمنی اور لڑائی نہیں ہم دل جیتیں گے اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو پھیلائیں گے۔ اسلئے جب تم چپیڑ کھاؤ گے تو چپیڑ کا جواب چپیڑ سے نہیں دینا۔ اسلئے بڑی زبردست تربیت کی ضرورت ہے۔

نفس کی مثال گھوڑے کی ہے۔ نفس یا تو مُنہ زور گھوڑا بن سکتا ہے یا مطیع گھوڑا بن سکتا ہے۔ گھوڑے میں بڑی طاقت ہے اگر چاہے اور مطیع نہ ہو تو دس آدمیوں کو کھینچ کر لے جائے۔ لگام آپ جتنی مرضی کھینچتے رہیں وہ کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ اسی طرح نفس امارہ اور اس کی بدیاں بڑی زوردار ہیں لیکن

اللہ تعالیٰ کی محبت کی اور عاجزانہ دعاؤں کی لگام

اس کے مُنہ میں پڑنی چاہیئے اور اس کو ایک ہلکا سا اشارہ کافی ہونا چاہیئے گھوڑے کو جو سکھایا جاتا ہے صرف اشارہ سکھایا جاتا ہے۔ اُسے یہ نہیں بتایا جاتا کہ میں تم سے زیادہ طاقتور ہوں، یہ بتایا جاتا ہے کہ میں تم سے زیادہ ہوشیار ہوں تمہیں میرے اشارے پر چلنا پڑے گا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ گھوڑے کو ہم نے تمہارے لئے مسخر کیا ہے اور یہی گھوڑے کو سمجھایا جاتا ہے ویسے لگام کا اشارہ ہوتا ہے لیکن اگر اچھا گھوڑا ہو تو سوار اگر بغیر لگام کے اشارے کے ٹھہرانا چاہے تو وہ کھڑا ہو جاتا ہے۔ پس

نفس کو بھی اسی طرح مطیع ہونا چاہیئے

یہ نہیں کہ جو مرضی کرے۔ آپ کا شعور یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ اچھے کھانے نہ کھاؤ اس وقت مجھے تمہارے پیسوں کی اسلئے ضرورت ہے۔ تم اپنے جسموں کو کھانے سے اسلئے محروم کرو کہ کسی اور روح کو تمہارے پیسے کی ضرورت ہے تو بہر حال یہ روح جسم پر مقدم ہے۔ پس اپنے جسم کی آسائش اور اچھے کھانے کی لذت کی قربانی دو تاکہ کوئی اور رُوح جہنم سے بچائی جا سکے۔ اور

یہ تربیت نفس کو آپ نے دینی ہے

وہ جو باہر سے آئیں گے وہ تو اور بھی فکر مند کر دیں گے کہ پہلوں کی جو تربیت ہے اس میں رخنہ نہ پڑ جائے۔ اُن کو آتے ہی سنبھالنا

چاہیئے اور پیار کے ساتھ اور محبت کے ساتھ صحیح راستہ پر اُن کو لگا دینا چاہیئے - یہ ذمہ واری انصاراللہ پر ہے -

باقی آپ اللہ تعالےٰ کی راہ میں جو مال خرچ کرتے ہیں وہ اسلئے خرچ نہیں کرتے کہ ہم نے ایک منصوبہ بنایا اور اس منصوبے کو ہم کامیاب کرنا چاہتے ہیں بلکہ میں بھی اور آپ بھی اللہ تعالےٰ کی راہ میں اپنی اپنی استعداد اور اخلاص کے مطابق جو مالی قربانی پیش کرتے ہیں وہ اسلئے پیش کرتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ نے ایک منصوبہ بنایا

اور ہمیں یہ فرمایا کہ اس کو کامیاب کرنے کے لئے قربانیاں دو - غرض یہ منصوبہ اللہ تعالےٰ کا بنایا ہوا ہے اور ہم سے اس کا یہ وعدہ ہے کہ تم اپنی استعداد کے مطابق قربانیاں دیتے چلے جاؤ، منصوبہ مَیں نے کامیاب کرنا ہے تمہارے سر پر سہرا باندھ دوں گا - خدا تعالےٰ کو تو سہرے کی ضرورت نہیں سہرے کی احتیاج تو اس کے بندے کو ہوا کرتی ہے اُس سہرے کی جو اللہ تعالیٰ باندھے -

پس

ہمارا رب بڑا پیار کرنے والا ہے

غلبۂ اسلام کا خود ایک منصوبہ بنایا اور فرمایا کہ دُنیا جو مرضی کرے ساری اقوامِ عالم حلقہ بگوشِ اسلام ہو کر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت میں سرشار اور مست ہو کر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قدموں میں جمع ہو جائیں گی - اور ہمارا ربّ فرماتا ہے مَیں یہ کر کے چھوڑوں گا - اور ہمیں فرمایا کہ تمہارے سر پر مَیں سہرا باندھنا چاہتا ہوں - اس واسطے میرے کہنے کے مطابق تم قربانیاں دو - غلبۂ اسلام کا جو نتیجہ نکلے گا وہ تمہاری قربانیوں کے مقابلے میں بہت عظیم ہوگا - اس کی آپس میں کوئی نسبت ہی نہیں ہوگی لیکن چونکہ مَیں تم سے پیار کا ایک مظاہرہ کرنا چاہتا ہوں، اپنی محبّت کا تمہیں ایک جلوہ دکھانا چاہتا ہوں اسلئے کامیابی تو میری قدرتِ کاملہ سے ہوگی لیکن مَیں اپنے ہاتھ سے تمہارے سروں پر سہرا باندھ دوں گا -

پس

دوست دعا کریں

اعمالِ صالحہ سے عاجزانہ مجاہدہ کریں کہ واقعہ میں اللہ تعالےٰ کی تقدیر ہمارے دلوں کو اور ہماری روح کو اس طرح پاک اور مطہر کر دے کہ وہ اپنے پیارے ہاتھوں سے غلبۂ اسلام کا یہ سہرا ہمارے ہی سروں پر باندھے - (آمین)

احمدیّت کا رُوحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دُنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے اور اسلام سے دُور لوگوں کو اسلام کے قریب لا رہی ہے - دوسرے لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں سے روشناس کرائیے -

(مینیجر الفضل ربوہ)

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام

جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء

قیام گاہ	جماعت
جامعہ احمدیہ	سرگودھا شہر و ضلع
ہوسٹل جامعہ احمدیہ	شیخوپورہ شہر و ضلع، ڈیرہ غازیخان ″
تعلیم الاسلام کالج پرانی عمارت	لاہور شہر و ضلع - کیمبل پور شہر و ضلع ہزارہ، بہاول پور ڈویژن -
طبیہ کالج	مظفر گڑھ شہر و ضلع - میانوالی شہر و ضلع - آزاد کشمیر -
بشیر ہال	گجرات شہر و ضلع
بورڈنگ ہاؤس ہائی سکول	گوجرانوالہ شہر و ضلع، راولپنڈی ″ ″
تعلیم الاسلام ہائی سکول	ساہیوال شہر و ضلع - جہلم شہر و ضلع - ملتان شہر و ضلع - خیرپور ڈویژن - حیدر آباد ڈویژن -
ایوانِ محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع -
دار الضیافت	قادیان (بھارت) کوئٹہ قلات ڈویژن - کراچی ڈویژن - مشرقی پاکستان -
دفاتر انصار اللہ	پشاور ڈویژن - ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن - افغانستان -
تعلیم الاسلام کالج نئی عمارت	جھنگ شہر و ضلع - لائلپور شہر و ضلع -

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ ربوہ)

ٹارگٹ حاصل کرنے کی مساعی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے متعدد جماعتیں وعدہ جات تحریک جدید کا ٹارگٹ حاصل کر چکی ہیں - ان میں سے بعض کا ذکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے خطبہ فرمودہ ۲۳ / اخاء (اکتوبر) میں فرمایا ہے - دیگر جماعتیں بھی اپنا ٹارگٹ حاصل کرنے میں کوشاں ہیں - مثلاً لاہور کے سیکرٹری تحریک جدید میاں محمد یحییٰ صاحب مطلع فرماتے ہیں :-

"جماعت احمدیہ لاہور کے حلقہ جات مصری شاہ، رحمٰن پورہ اور حلقہ باغبانپورہ نے اپنا ٹارگٹ پورا کر لیا ہے -"

مکرم محمد سرور صاحب سیکرٹری تحریک جدید حیدر آباد مطلع فرماتے ہیں :-

"مرکز کے فرمودہ ٹارگٹ -/۲۰۰۷ روپے کے مطابق پہنچانے کی کوشش کی جائے گی -"

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ جماعتوں کو خیر و برکت اور کامیابی سے نوازے اور ان کی مساعی جمیلہ کا اجرِ عظیم عطا فرمائے -

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

زنانہ جلسہ گاہ میں مکتبہ لسان القرآن سے مستورات کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تمام کتب مل سکیں گی

ہمارا جلسہ سالانہ

از مکرم محمد حمید الحق صاحب گنج مغلپورہ لاہور

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی بنیاد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۹۱ء میں رکھی تھی حضور نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۱ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ کی کامیابی کے متعلق فرماتے ہیں:-

"جو بشارتیں مجھ کو ملیں ان کا بھی یہی تقاضا ہے کہ ہم اپنی کوشش اپنی جدوجہد اور اپنی قربانی کی رفتار کو بڑھاتے چلے جائیں اور نہ صرف خود بلکہ اپنی اولاد کو بھی اس امر کی تلقین کرتے رہیں کہ وہ جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر اس کی برکات کو حاصل کریں اس کی روایات کو پورا کریں اور اس کے اغراض و مقاصد کو پیش نظر رکھنے کی ہمیشہ کوشش کریں تا ہمارا یہ مقدس جلسہ ہمیشہ ظاہری اور معنوی دونوں لحاظ سے کامیاب رہے بلکہ ترقی کرتا چلا جائے۔"

(الفضل ۲۲ جنوری ۱۹۱۱ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

"اس جلسہ کی ..... اغراض میں سے بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے اور ان کے معلومات زیادہ وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

"ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کیلئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"یہ جلسہ محض تقریروں کا جلسہ نہیں یہ دعا کا جلسہ ہے اس جلسہ میں شامل ہونے والے محض ایک جلسہ میں شامل نہیں ہو رہے بلکہ ایک نئی زمین اور نیا آسمان بنانے میں حصہ لے رہے ہیں۔"

(الفضل ۱۹۳۷ء)

نیز فرمایا

"میں دوستوں کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذکر الٰہی کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھیں۔ یہاں وہ کسی تماشہ یا کھیل کے لئے جمع نہیں ہوئے بلکہ اللہ تعالےٰ کا ذکر کرنے اور اس کا نام لینے کے لئے آئے ہیں اس لئے ذکر الٰہی کے ادب کو مدنظر رکھنا چاہئے مجھے افسوس ہے کہ بعض دوست ان آداب کو مدنظر نہیں رکھتے اور بلاوجہ اور بلا سبب جلسہ گاہ سے اٹھ کر باہر چلے جاتے اور ادھر ادھر باتیں کرتے رہتے ہیں۔ آپ لوگوں کے لئے سارا سال آرام کرنے کے لئے پڑا ہے اس لئے یہ چند دن تکلیف اٹھا کر بھی خدا تعالےٰ کا کلام سننا چاہیئے اور کوئی لمحہ ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔"

(الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۵۹ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ جلسہ پر آنے کی تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"آج میں پیغام دیتا ہوں کہ خدا کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے آپ جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں۔ جہاں تک ممکن ہو اور جہاں تک اللہ تعالےٰ آپ کو طاقت اور استطاعت بخشے آپ اس میں شمولیت کی کوشش کریں۔"

(خطبہ جمعہ ۱۸ دسمبر ۱۹۶۵ء)

اللہ تعالےٰ ہم سب کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی توفیق دے اور جلسہ سالانہ کی برکات ہم پر نازل کرے اور خلیفۂ وقت کی ہر آواز پر لبیک کی توفیق دے۔ آمین

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتا ہے۔

وقف جدید کے نئے مراکز

جلسہ سالانہ کے معاً بعد آئندہ سال کے لئے معلمین کی تقرریوں اور تبدیلیوں پر غور کیا جائے گا۔ ایسی تمام جماعتیں جو اپنے ہاں وقف جدید کا مرکز قائم کرنا چاہتی ہیں وہ مہربانی فرما کر جلد از جلد اپنے کوائف سے مطلع کریں ورنہ سال کے دوران میں ایسی درخواستوں پر غور بہت مشکل ہوتا ہے۔

مرکز وقف جدید کھولنے کے استحقاق کے لئے مندرجہ ذیل امور مدنظر رکھے جاتے ہیں

۱- وقف زمین:- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد کے مطابق جو دیہات دس ایکڑ زمین یا زائد وقف کریں گے ان کا حق بہرحال مقدم کیا جائے گا۔ اس میں ایسی زمین شمار نہیں ہوگی جو بنجر اور بے کار ہو۔

۲- عارضی مراکز:- اگر زمین وقف نہ ہو سکے تو جو دیہات سالانہ چندہ وقف جدید کے علاوہ قیام مراکز کے سلسلہ میں اوسطاً دس ایکڑ زمین کی آمد کے لگ بھگ دینے کا وعدہ کریں ان کے ہاں بھی عارضی مرکز کھولا جا سکتا ہے۔ جب تک کہ وہ یہ سالانہ رقم ادا کرتے رہیں۔

۳- ایسی جماعتیں جو نامساعد حالات کی وجہ سے مرکز کے قیام کے لئے کچھ بھی ادا نہیں کر سکیں مگر تربیت یا ارشاد کے لحاظ سے غیر معمولی توجہ کی مستحق ہیں ان کو بھی حسب توفیق مدنظر رکھا جاتا ہے۔

۴- ایسی جماعت جو نئی قائم ہوئی ہو اور احمدیت کے رنگ میں صحیح تربیت کی محتاج ہو وہاں بھی ابتدائی عرصہ کے لئے مرکز کھولا جا سکتا ہے۔

پس ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے امراء و صدر صاحبان اپنے مطالبات ارسال فرمائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

گمشدہ کانٹا

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں ووٹ ڈالنے کے دوران ایک سونے کا کانٹا گر گیا ہے جس کسی کو ملا ہو وہ مہربانی فرما کر محترمہ نصیرہ نزہت صدر لجنہ اماء اللہ محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ کو پہنچا کر ممنون فرماویں۔

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کو پانی ٹھنڈا لگنے یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔!

چائنا ڈینٹل سروس نزد رنگ محل پانی والا تالاب لاہور

چندہ وقفِ جدید ناصرات الاحمدیہ

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

وقفِ جدید وہ لازمی چندہ ہے جو بچوں اور بچیوں کی تربیت اور ان میں احمدیت کی خاطر قربانی کرنے کا مادہ پیدا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مقرر فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ہر بچی ۱۳ سال سے کم خواہ آٹھ آنے ماہوار ادا کرے یا چھ روپے سالانہ اگر ایک گھر کا ایک بچہ یا بچی اتنی رقم ادا نہ کر سکتا ہو تو اس گھرانے کے سب بچے مل کر چھ روپے سالانہ ادا کر سکتے ہیں مجھے افسوس ہے کہ سال رواں کے تقریباً گیارہ ماہ گزر چکے ہیں (وقفِ جدید کا نیا سال ماہ جنوری سے شروع ہوتا ہے) اور اس سال صرف ۷۸ مقامات سے وقفِ جدید کا چندہ آیا ہے۔ اور وہ بھی نہ ہونے کے برابر اس کے بالمقابل گزشتہ سال ۱۰۷ مقامات سے ناصرات کا وقفِ جدید کا چندہ آیا تھا ایک ترقی کرنے والی قوم کا قدم رکتا ہے اور نہ پیچھے ہٹتا ہے پھر یہ سستی کیوں؟

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقفِ جدید کو کامیاب بنانے کی ذمہ داری لجنہ اماء اللہ پر ڈالی تھی حضور فرماتے ہیں۔؟

"اگر تمام احمدی بچے جو آپ کی گودوں میں پلتے ہیں / تمام احمدی بچے جن کی تربیت کی ذمہ داری آپ پر ہے اس طرف متوجہ ہوں، اگر آپ ان کی ذہنی تربیت اس رنگ میں کر دیں کہ وہ کم از کم اٹھنی ماہوار خدا تعالیٰ کی راہ میں وقفِ جدید کے کاموں کے لئے خود جماعت کو پیش کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ وقفِ جدید کا سارا بجٹ ان بچوں کے چندوں سے پورا ہو سکتا ہے لیکن اس طرف پوری توجہ کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں اس کام کی اہمیت بٹھانے کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں آپ وقفِ جدید کی اہمیت بٹھا نہیں سکتیں جب تک خود آپ کے ذہن میں وقفِ جدید کی اہمیت نہ بیٹھی ہو۔"

(۲۲ اکتوبر ۱۹۶۶ء بر موقعہ سالانہ اجتماع المصابیح ص۳۱)

سال رواں میں عہدیداران لجنہ نے اس سلسلہ میں بہت سستی دکھائی ہے ابھی وقت ہے تمام عہدیداران لجنہ اور سیکرٹریانِ ناصرات اس طرف توجہ کریں ہر ماں کا بھی فرض ہے کہ وہ جائزہ لے کہ اس کی بچی نے "وقفِ جدید" کا سال رواں کا چندہ ادا کیا ہے یا کہ نہیں۔؟

جھنگ، لائلپور، سرگودھا، ملتان، بہاولپور، اسلام آباد، جہلم، گجرات، پشاور، حیدرآباد، ساہیوال اور سیالکوٹ کی لجنات کو اس چندہ کی طرف فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ان کی ناصرات کی تعداد کے مدنظر اس وقت تک بہت کم چندہ آیا ہے۔ ناصرات لاہور کا چندہ گزشتہ سال سے زیادہ ہے۔ الحمد للہ۔

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ خریدار احباب روزنامہ الفضل ربوہ سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں جلسہ کے دوران وہاں تشریف لائیں اور خریداری نمبر بھی اپنے ساتھ ضرور لائیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے

(مینیجر الفضل)

درخواست دعا

عزیزم محمد ارشاد احمد صاحب وزیرآباد کو ایک کار کے ساتھ ایکسیڈنٹ میں بہت چوٹیں آئی ہیں دائیں ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ محمد حسین حریا مسلم

دعائیہ سٹ

جس میں قرآن مجید۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعودؑ کی دعائیں ان کے قبول ہونے کے پندرہ طریقے اسلام کے پانچ ارکان کی قدرے تفصیل ہر قسم کی نمازیں ان کے پڑھنے کے طریقے خطبات جمعہ، عیدین۔ نکاح و دیگر اسلامی مسائل۔ عام فہم چالیس فرمان نبوی اور عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کو نئے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ قیمت مجلد سیٹ صرف ۲/۵۰ روپے ربوہ کے ہر کتب فروش سے طلب کریں

یا ملیں مکڈپو گولبازار ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

(ناظر بیت المال)

خوشخبری

"البُشریٰ" سورہ یٰسٓ کی تفسیر جو نئے اور اچھوتے انداز میں معارف قرآن مجید کا عمدہ نمونہ ہے۔ سورہ یٰسٓ میں جو چھتیس پیشگوئیاں تھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے خلفاء کے ہاتھوں پوری ہوئیں اور بعض ہو رہی ہیں جنہیں پڑھکر غیر از جماعت نفوس بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے ان کے پڑھنے سے ایمان میں تازگی اور بشاشت پیدا ہوتی ہے غیر از جماعت لوگوں میں تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہے۔ کاغذ اعلیٰ لکھائی چھپائی عمدہ۔ قیمت غیر مجلد آٹھ روپے مجلد نو روپے جلسہ سالانہ پر الشرکۃ الاسلامیہ سے مل سکے گی

خاکسار عبداللطیف بہاولپوری الشرکۃ الاسلامیہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر عورتوں کے قیام کا انتظام

جلسہ سالانہ پر مستورات کے ٹھہرنے کا مندرجہ ذیل طریق پر انتظام ہوگا آنے والی بہنیں اس کا خیال رکھیں اور جہاں ٹھہرنا ہو وہیں جائیں۔

قیام گاہ نصرت گرلز سکول

ہال -	سرگودھا	کمرہ نمبر ۱۰	گجرات
کمرہ نمبر ۱	"	" " ۱۱	"
" " ۲	ساہیوال	" " ۱۲	"
" " ۳	راولپنڈی	" ۱۳	گوجرانوالہ
" " ۴	اوکاڑہ	" " ۱۴	"
" " ۵	پشاور	" " ۱۵	جہلم
" " ۶	شیخوپورہ	" " ۱۶	"
" " ۷	"	" " ۱۷	لائلپور
" " ۸	"	ہال نمبر ۲	"
" " ۹	سندھ		

پرائمری سیکشن

کمرہ نمبر ۱۸	جھنگ	کمرہ نمبر ۲۱	ڈیرہ غازیخان
" " ۱۹	"	" " ۲۲	میانوالی
" " ۲۰	"	" " ۲۳	بہاولپور

قیام گاہ جامعہ نصرت

کمرہ نمبر ۱ برآمدہ	سیالکوٹ ضلع	کمرہ نمبر ۴	سیالکوٹ شہر
" " ۲	"	" " ۵	"
" " ۳	"	" " ۶ ہال و برآمدہ	"

کمرہ نمبر ۷، ۸، ۹ مردان، کیمبل پور، لاہور

کمرہ نمبر ۱۱ و برآمدہ نمبر ۳ - لاہور

کمرہ نمبر ۱۲	لاہور	کمرہ نمبر ۱۴	لاہور
" " ۱۳	"	" " ۱۵، ۱۶	کراچی

کمرہ نمبر ۱۷ و برآمدہ دفتر لجنہ - ملتان

" " ۱۸ ۔ خیمے ۔ متفرق

حبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج قیمت مکمل کورس بیس روپے ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۲ گول کچہری بازار لائل پور فون ۲۰۵۷

تین باتیں

کس نماز مترجم میں ہیں
(۱) نظارت اصلاح وارشاد کی منظور کردہ ہے
(۲) مکتبہ فیض عام کس نے لکھا ہے۔
(۳) مسجد نبوی کا بلاک فوٹو کس پر ہے
ملنے کا پتہ مکتبہ فیض عام ربوہ

سر کے چنبل ریشن سفید بال بالکل نیا تحفہ آنکھوں کی سرخی پانی بہنا

کاجل نور البصر آزمائیے!

تیار کردہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

اسلام کا وراثتی نظام

فضل عمر فاؤنڈیشن کے اعلامیہ ۱۹۶۸ء میں انعام حاصل کرنے والا مقالہ مصنفہ عبدالرشید صاحب غنی ایم اے ایل ایل بی حکیم ایڈووکیٹ اسلام کا بلاک ربوہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ کے ہر کتب فروش سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ وراثت کے تمام مسائل پر سیر حاصل بحث اور تمام ممکنہ صورتوں کا حل بذریعہ مثال پیش کیا گیا ہے فلسفہ نظام وراثت اور دیگر سوالات کے جوابات وکلاء اور جج صاحبان کے لئے نہایت کارآمد فقہ کے طلباء کے لئے مفید کتاب
حجم ۳۵۰ صفحات چھپائی آفسیٹ۔ قیمت ...... سات روپے

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید ربوہ**

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں
سالانہ چندہ صرف دو روپے
مینجر

مرغی خانہ

کھولنے کے لئے
ہماری وائٹ لیگھارن مرغی جس کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے کے چوزے خریدفرمائیں
۱۔ ایک روزہ چوزے مکس (Mix) ۱۵۰ روپے سینکڑہ
۲۔ ایک روزہ پٹھیاں ٪۹۰ ۳۰۰ روپے سینکڑہ
۳۔ یک روزہ مرغ ۳۱/- روپے سینکڑہ
مینجر خلیل پولٹری فارم ربوہ

دلکشا پرفیومری کمپنی

جو قادیان کی سب سے پہلی کمپنی ہے جس نے اعلیٰ درجہ کے تیل و عطر تیار کئے تھے
اس دفعہ بھی بر موقعہ جلسہ سالانہ اپنی مصنوعات پیش کر رہی ہے آپ یہ اشیاء ربوہ میں ہمارے اپنے سٹال گولبازار میں جنرل مرچنٹ اور زنانہ نمائش گاہ سے خرید سکتے ہیں۔

دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ
مکان ۷۳۹ مین سٹریٹ ۲۸ نسبت روڈ لاہور

درویشان قادیان نمبر

نصف قیمت پر بلکہ مفت حاصل کریں

ماہنامہ الفرقان کا خاص نمبر درویشان قادیان نمبر ایک خاص تاریخی نمبر ہے جس میں درویشان کرام کی قربانیوں اور اُن کی تبلیغی خدمات کا مستند تذکرہ ہے۔ ۱۶۰ بڑے صفحات عمدہ کاغذ و طباعت قیمت اڑھائی روپے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الفرقان کے نئے خریداروں کو بالکل مفت ملے گا اور باقی نصف قیمت پر حاصل کر سکیں گے (مینجر الفرقان ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کے خسر حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب۔ ای۔ اے۔ سی پنشنر حال لاہور صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بہت بیمار ہو گئے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم۔

سیمنٹ بلاک

ہم ربوہ میں سیمنٹ بلاک بناتے ہیں اہل تجربہ خوب جانتے ہیں کہ بلاک سے بنا ہوا مکان پائیدار ہوتا ہے اور دن بدن مضبوط پکڑ جاتا ہے۔ اور یقین جانیں یہ نسبتاً ارزاں بھی رہتا ہے۔

غوری کنسٹرکشنز
دارالصدر غربی الف ربوہ

شفائے بی ٹانک

کمزور اور سوکھے بچوں کو ایک ہی ماہ صحت مند اور خوبصورت بنا دیتا ہے۔ الاٹانک کیلشیم اور وٹامنز سے بھرپور دواہے۔ بچوں کے دست قے۔ بدہضمی مٹی کھانے کی عادت اور ہر بیماری کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ۲/۵۰ محصول ڈاک ۱/۵۰ ایسی ہی حیرت انگیز معزز و مرکب ادویات کا رسالہ ۲ پیسے کے ٹکٹ آنے پر مفت
شاہ ہومیو پیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

سلاطین ہند اور اشاعتِ اسلام

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا انعام یافتہ مقالہ ۱۹۶۷ء از جناب ڈاکٹر حافظ محمد اسحٰق خلیل کتابی صورت میں شائع ہو گیا ہے۔ فاضل مصنف نے یہ مقالہ نہایت محنت سے تحریر کیا ہے اور تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لئے بیحد مفید ہو گا۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ کے ہر بک اسٹال سے مل سکے گا۔

قیمت: تین روپیہ

بذریعہ ڈاک منگوانے کا پتہ:۔ کراچی بک ڈپو، اردو بازار، کراچی

الناشر: محمد ذکریا، بی اے ایل ایل بی، کراچی

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے۔ جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں
سالانہ چندہ
صرف سات روپے
(مینجر)

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ

کا تیار کردہ
سرمہ نور و نورانی کاجل
و دیگر
مجربات
افضل برادرز گولبازار ربوہ سے مل سکتے ہیں

عوامی ایکسپریس بسیں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ کے لئے لاہور اور سرگودہا سے عوامی ٹرانسپورٹ کارپوریشن آپ کی ہر ممکن خدمت کرے گی۔ واپسی پر سپیشل بسوں کا انتظام کیا جائے گا۔ لاہور سٹینڈ پر رانا عبدالرحمان کو ملئے
(محمد علی ظفر مینجر عوامی ٹرانسپورٹ کارپوریشن سرگودہا

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

یاد رکھنے کی باتیں

یہ انتہائی خوبصورت کتابچہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد مبارک پر احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے شائع کروایا ہے۔ سال کے بعد ہر بچے اور بچی سے اس کا امتحان لیا جائے گا۔ ہدیہ صرف ۴۰ پیسے۔

اس کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی دیگر مطبوعات مثلاً دینی معلومات، احادیث الاخلاق، مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے، مشعل راہ، مکتبہ الفرقان کی تمام مطبوعات، رسالہ الفرقان اور ریویو کی پرانی نایاب جلدیں۔ رسالہ خالد کا دورہ افریقہ نمبر۔ تفسیر کبیر کی نایاب جلدیں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دیگر کتب مناسب نرخوں پر حاصل کرنے کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں ہمارا اسٹال گولبازار میں ہوگا!

حمید بک ایجنسی۔ ۲/۱۲ کوارٹر تحریک جدید ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس

واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ لاہور کو یاد رکھیں

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت منداصحاب ہمیں خدمت کا موقع دیکر مشکور فرمائیں!

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور۔ فون ۶۲۶۱۸

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے
سونے کے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن وٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

حضرت مولانا غلام مرشد صاحب نائب صدر انجمن حمایت اسلام لاہور

تحریر فرماتے ہیں "میں نے اپنے حلقہ اثر میں جس ضرورتمند آدمی کو "طبیہ عجائب گھر" کی صاف ستھری تازہ اور اعلیٰ درجہ کی ادویہ کے استعمال کی طرف متوجہ کیا اس نے یہی رائے قائم کی یہ دواخانہ بہترین دواخانوں میں اونچے پایہ کا ہے جزاک اللہ"

مکمل فہرست کارڈ ملنے پر مفت ارسال ہوگی
طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات
یعنی

ملفوظات

مکمل سیٹ دس جلدوں میں

ہدیہ:۔ ۸۰ روپے علاوہ محصول ڈاک

نوٹ:۔ جلد اول اس وقت سٹاک میں ختم ہے باقی نو جلدوں کی رعائتی قیمت -/۷۲ روپیہ ہے۔

الناشر:۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ فون ۸۱

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت و
صفائی کے لئے بہترین تحفہ
مردوں عورتوں سب کے لئے مفید ہے
قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون ۳۸

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے
فی تولہ دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
فون ۴۸۴۴۔ گوجرانوالہ
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

ھوالشافی

شافی مطلق اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ لیکن پرانی اور "لاعلاج امراض" میں ڈاکٹر کے بعد ڈاکٹر بدلنے کی بجائے طریقہ علاج بدل کر دیکھیں۔ "کیوریٹو سسٹم" (جدید ہومیو پیتھی) نے ضدی اور ہٹیلی امراض کے لئے حیرت انگیز اور کامیاب نسخے پیش کئے ہیں جو ہمارے ان گنت کرم فرماؤں سے اپنی شفا بخش تاثیر کی وجہ سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔

پائلز کیور (ہر قسم کی بواسیر کے لئے) پینز کیور (ہر قسم کی درد دل۔ فالج اور لقوہ کے لئے) بے بی ٹانک (بچوں کے لئے اکسیر) لیکوریِن۔ منسلیت (مستورات کی خاص بیماریوں کیلئے) برین ٹانک (دماغی طاقت کے لئے) استھما کیور (دمہ کے لئے) اینٹی پائیوریا۔ اینٹی کیریز۔ ٹوتھ کیور (دانتوں کے امراض اور حفاظت کے لئے) علاوہ ازیں ہر قسم کی بیماریوں میں کیوریٹو سسٹم کے تحت تیار کردہ تیر بہدف مجربات کو آپ بھی آزما کر دیکھئے۔ مزید تفصیلات کے لئے رسالہ مفت طلب فرمائیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر

اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حب مسان بچوں کے امراض سوکھا، لاغری سبز دست دور کر کے موٹا کرتی ہے۔ قیمت ۶۰ گولی ۲ روپے
بچوں کی چونڈی ہاضمہ کی خرابی، دستوں اور بخار کے لئے تحفہ۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ ہم میں سے ہر فرد اپنے نفس کو ٹٹولتا رہے

دین کے ساتھ گہری محبت اور شیفتگی پیدا کرو اور غلبۂ اسلام کے مقصد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھو

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت و لکلٍّ وجھۃ ھو مولیھا فاستبقوا الخیرات ط این ما تکونوا یات بکم اللّٰہ جمیعًا ط انّ اللّٰہ علیٰ کلّ شیءٍ قدیرٌ ہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اِس آیت میں اللہ تعالےٰ نے مومنوں کی شناخت کا یہ معیار بیان فرمایا ہے کہ وہ سابق اختیار کرتے ہیں اور نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش یقیناً ہر قوم کے معیار کو اتنا بلند لے جاتی ہے کہ اس کا انسان قیاس بھی نہیں کرسکتا۔ جب کبھی نیکی دُنیا سے مفقود ہو جائے۔ جب کبھی نیکی میں آگے بڑھنے کی روح مفقود ہو جائے اسی وقت قوم یا تو مرنا شروع ہو جاتی ہے یا گرنا شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن جب تک سابق کی رُوح کسی قوم میں قائم رہے اسی وقت تک خواہ وہ کتنی بھی ذلت میں پہنچی ہوئی ہو اور کتنی بھی گری ہوئی ہو پھر بھی اپنی چمک دکھلاتی چلی جاتی ہے اور اس کے لئے موقع ہوتا ہے کہ وہ پھر آگے بڑھے۔ ہمارے قریب کے بزرگوں میں سے ایسے زمانہ میں جب مسلمانوں پر ایک قسم کے تنزّل کی حالت آگئی تھی ایسی مثالیں پائی جاتی ہیں کہ سابق کی وجہ سے ان لوگوں کے واقعات سُنکر انسان کے دل میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ سید اسمٰعیل صاحب شہید جو تیرھویں صدی میں گزرے ہیں حضرت سید احمد صاحب بریلوی کے مرید تھے۔ اور سید احمد صاحب بریلوی سکھوں سے جہاد کرنے کے لئے پشاور کی طرف گئے ہوئے تھے۔ سید اسمٰعیل صاحب کسی کام کے لئے دہلی آئے ہوئے تھے۔ جب دہلی سے واپس جاتے ہوئے کیمبل پور کے مقام پر پہنچے تو کسی نے ان سے ذکر کیا کہ اس دریا کو یہاں سے تیر کر کوئی شخص نہیں گزر سکتا اس زمانہ میں صرف فلاں سکھ ہے جو گزر سکتا ہے مسلمانوں میں سے کوئی اس کا مقابلہ کرنے والا نہیں۔ وہ وہیں ٹھہر گئے اور کہنے لگے کہ اچھا ایک سِکھ ایسا کام کرتا ہے کہ کوئی مسلمان نہیں کرسکتا۔ اب جب تک میں اس دریا کو پانہ کرلوں گا میں یہاں سے نہیں ہلوں گا چنانچہ وہیں انہوں نے تیرنے کی مشق شروع کردی اور چار یا پانچ مہینہ میں اتنے مشاق ہوگئے کہ تیر کر پار گزرے اور پار گزر کر بتا دیا کہ سِکھ ہی اچھے کام کرنے والے نہیں بلکہ مسلمان بھی جب چاہیں ان سے بہتر کام کرسکتے ہیں۔ اس سابق کی روح کو جب بھی ہم اپنے سامنے لاتے ہیں ہماری رُوحوں میں ایک بالیدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہمارے دلوں میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے اور ہمارے دماغوں میں عزم پیدا ہو جاتا ہے کہ ہم اپنے مخالف یا مدِّ مقابل یا رقیب سے کسی صورت میں بھی دبیں گے نہیں اسلام اس کی ہرگز اجازت نہیں دیتا کہ ہم نیکیوں کے مقابلہ میں سُست ہوں بلکہ نیکی کے میدان میں اپنے باپ اور بھائی سے بھی آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے اسی طرح قومی وقار اور اعزاز کو ہمسایہ قوموں سے آگے بڑھانے کے لئے علمی۔ اقتصادی۔ سیاسی اور اخلاقی امور میں ان سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے قرآن کریم نے فاستبقوا الخیرات کہہ کر اور ایک جگہ السّٰبقٰت سبقًا فرما کر اِس امر کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اِس دُنیا میں مقابلہ ہو رہا ہے تمہارا فرض ہے کہ اِس مسابقت میں سب سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔ ہماری جماعت کو بھی چاہیئے کہ ہم میں سے ہر فرد اپنے نفس کو ٹٹولتا رہے اور دین کے ساتھ ایک گہری محبت اور شیفتگی پیدا کرنے کی کوشش کرے اور سوتے جاگتے، اُٹھتے بیٹھتے بس یہی ایک مقصد اپنے سامنے رکھے کہ ہم نے اسلام کو دُنیا میں غالب کرنا ہے۔ جب تک یہ رُوح ہمارے اندر پیدا نہیں ہوتی اس وقت تک ہم اپنے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔"

(تفسیر کبیر سورہ بقرہ صہ ۲۵۶)

احمدی ڈاکٹر صاحبان کے لئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقع پر احمدی ڈاکٹروں کی ایک بہت ضروری میٹنگ ۲۶ دسمبر کو شام کے ساڑھے سات بجے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر میں منعقد ہوگی۔ جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے تمام ڈاکٹر صاحبان (خواتین اور مرد) سے التماس ہے کہ اس میٹنگ میں ضرور شمولیت فرمائیں۔ مستورات ڈاکٹروں کے لئے پردے کا انتظام ہوگا۔

خاکسار ڈاکٹر لطیف احمد قریشی

سیکرٹری ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن ربوہ

تقریب شادی

راولپنڈی۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۷۰ء کو مکرم جناب میجر جنرل عبد العلی ملک صاحب نے اپنی کوٹھی نمبر ۴۳/۷ پشاور روڈ پر اپنی صاحبزادی عزیزہ شوکت جہاں آراء بیگم صاحبہ کے نکاح اور رخصتانہ کی تقریب میں احبابِ جماعت اور معززینِ شہر کو جن میں اعلیٰ سول اور فوجی حکام شامل تھے مدعو فرمایا۔ عزیزہ شوکت جہاں آراء بیگم صاحبہ کا نکاح عزیز مکرم کیپٹن سلیم اختر ملک صاحب ابن لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک شہید مرحوم کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پہ قرار پایا۔

مکرم مولانا سید اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے خطبۂ نکاح میں کامیاب ازدواجی زندگی سے متعلق اسلام کی پُرحکمت تعلیم پر روشنی ڈالی۔

احباب کرام و بزرگانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین ۞

(خاکسار میجر عبد المجید ملک ولد ملک غلام نبی صاحب مرحوم راولپنڈی)

اخبار احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

ہمیں بچوں کی حفاظت وغیرہ کا خاص انتظام بھی کرنا چاہیئے لیکن ہمارا اصل سہارا خدا تعالےٰ ہے۔ جو شخص اللہ تعالےٰ کی محبت اپنے دل میں رکھتا ہے اور اس کی قدرتوں اور پیار کے جلووں کو ہر آن مشاہدہ کرتا ہے وہ مادی سہاروں پر تکیہ کیسے کرسکتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا بے حد پیار کرنے والا خدا ہر خطرہ کے وقت اس کی امان اور اس کی ڈھال بن جاتا ہے۔ پس میں تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ ساری جماعت دعا کرے کہ ہم اپنے بے حد پیار کرنے والے خدا کی محبت کو پالیں، وہ ہماری حفاظت کا آپ منصوبہ بنائے اور ہم اطمینان سے جلسے کے کاموں میں مصروف رہ کر اس کی برکات سے متمتع ہوسکیں ۞

درخواستِ دعا

میرے والد بزرگوار سید اسلام خان صاحب بعارضہ دل سخت بیمار ہیں اور کمزوری بہت ہے۔ احباب ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(نور اسلام خان۔ محلہ دار الصدر غربی ربوہ)

زرعی زمین برائے فروخت

۵۰۰۔ ایکڑ نہری زیرِ کاشت زمین واقع غلام محمد بیراج نزد کراچی قابلِ فروخت ہے۔

بشیر احمد

ڈائریکٹر زرعی ترقیاتی کارپوریشن ۲۱ ڈیوس روڈ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴